# پراسٹیٹ کینسر
# کام

یہ گائڈ ان لوگوں کیلئے ہے جن کو پراسٹیٹ کینسر ہو سکتا ہے یا جن میں حال ہی میں اس کی تشخیص کی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ ان لوگوں کیلئے بھی مفید ہو گی جو پراسٹیٹ کینسر کے متعلق پریشان ہیں اور جو زیادہ جاننا چاہئے۔

یہ پراسٹیٹ کے ساتھ اس سے متعلق پس منظر میں معلومات فراہم کرتی ہے کہ پراسٹیٹ کینسر کی پہچان کیسے کی جاتی ہے۔ اس میں علاج کی متبادل صورتوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور آپ کے ڈاکٹر سے پوچھنے کیلئے کچھ سوالات بھی دیئے گئے ہیں۔

## پراسٹیٹ غدود کیا ہے؟

پراسٹیٹ غدود صرف مردوں میں ہوتا ہے۔ یہ غدود گول ہوتا ہے اور تقریباً گولف کی گیند کے اتنا بڑا ہوتا ہے۔ یہ مثانہ میں نیچے پیڑو میں ہوتا ہے۔ یہ غدود اس نلکی (یوریتھرا یعنی پیشاب کا راستہ) کے گرد ہوتا ہے جس سے ہو کر آپ پیشاب کرتے ہیں۔

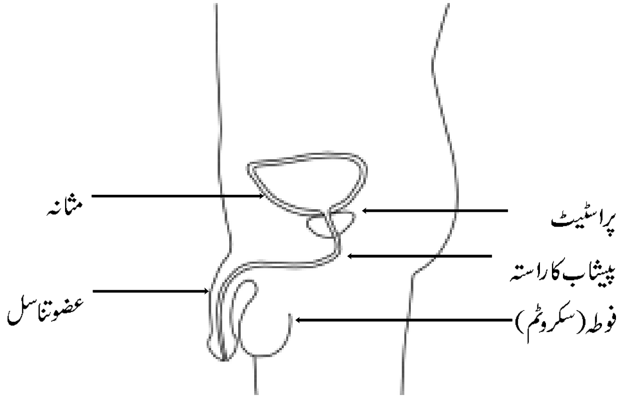




## یہ کیا کرتا ہے؟

اس کا اہم کام مادہ تولید (سیمین) کیلئے کچھ سیال تیار کرنا ہے۔ مادہ تولید میں کرم منوی (اسپرم) ہوتا ہے اور یہ وہ رقیق ہے جسے مرد جنسی جوش (آرگزم) کے دوران خارج کرتا ہے۔

## اس میں کیا خرابی پیدا ہوتی ہے؟

عام طور پر جسم میں تمام خلیات کو احتیاط کے ساتھ درست رکھا جاتا ہے۔ جب کینسر بڑھتا ہے تو خلیات کی تعداد تیزی سے بڑھنے لگتی ہے۔ پھر وہ بے اختیار طور پر بڑھتے ہیں۔

پراسٹیٹ میں ایسا ہونے کا مطلب ہے کہ پراسٹیٹ کینسر ہو چکا ہے۔ یہ عام طور پر دھیرے دھیرے بڑھنے والا کینسر ہوتا ہے اور چونکہ یہ کبھی مسائل پیدا نہیں کرتا ہے اس لئے بہت دنوں تک اس کا پتہ نہیں چل پاتا ہے۔ لیکن یہ بات سبھی لوگوں کے معاملے میں درست نہیں ہے۔ کبھی کبھی کینسر کے خلیات غدود کے باہر جا سکتے ہیں اور جسم کے دیگر جگہوں میں، اکثر ہڈی میں، اس کے علامات پیدا کر سکتے ہیں۔

## اس سے کون متاثر ہوتا ہے؟

متحدہ سلطنت میں ہر سال تقریباً 20,000 لوگوں میں پراسٹیٹ کینسر کی تشخیص کی جاتی ہے۔ اس طرح کے زیادہ تر لوگوں کی عمر ساٹھ سال سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس سے 45 سال کے آس پاس کی عمر کے لوگ بھی متاثر ہو سکتے ہیں لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ جیسے جیسے لوگوں کی عمر بڑھتی ہے، پراسٹیٹ کینسر ہونے کا خطرہ بڑھتا ہے۔

## اس کے علامات کیا ہیں؟

تمام لوگوں میں اس کی علامتیں نہیں پائی جاتی ہیں اور سبھی لوگوں میں بالکل ایک جیسی علامتیں بھی نہیں ہوتی ہیں۔ پیشاب کرنے سے متعلق مسائل اس کی عام علامات ہیں۔



## علامات

علامات

- کثرت سے پیشاب کرنے کی ضرورت، خاص طور پر رات میں
- بیت الخلا کیلئے دوڑنا
- پیشاب کرنے میں پریشانی شروع ہونا
- پیشاب کرنے میں زور لگانا
- پیشاب کرنے میں زیادہ وقت لگانا
- کمزور دھار ہونا
- پیشاب کرنے کے بعد بھی یہ احساس ہونا کہ آپ کا مثانہ درست طور پر خالی نہیں ہوا ہے۔
- پیشاب کرنے کے بعد بھی اس کا ٹپکنا
- پیشاب کرنے میں درد یا بے چینی

ان کے علاوہ دیگر درج ذیل علامات ہو سکتی ہیں:-

- کمر کے نچلے حصے میں درد
- پیڑو، کولہے اور جانگھوں میں درد
- نامردی
- پیشاب میں خون- لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔

اس بات سے واقف ہونا اہم ہوا ہے کہ یہ علامات ایسے مسائل کی وجہ سے بھی پیدا ہو سکتی ہیں جن کا پراسٹیٹ کینسر سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے۔

اگر آپ اپنی کسی بھی علامت کے متعلق تشوش میں مبتلا ہیں تو اپنے جی پی (عام معالج) سے ملیں۔

## اس کی تشخیص کیسے کی جاتی ہے؟

جب جی پی کو ایسا لگتا ہے کہ پراسٹیٹ کا مسئلہ ہو سکتا ہے تو وہ کچھ جانچ کرتا ہے۔

عام طور پر کی جانے والی جانچیں ہیں:

- پی ایس اے کی سطح کی پیمائش کرنے کے لئے خون کی جانچ
- ڈی آر آئی نامی جسمانی معائنہ

## پی ایس اے جانچ

پراسٹیٹ سپیسفک اینٹیجین (پی ایس اے) پراسٹیٹ کے ذریعہ پیدا کیا جانے والا پروٹین ہوتا ہے۔ خون میں تھوڑا پی ایس اے ہونا عام بات ہے۔ اگر پراسٹیٹ میں کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو خون میں اس کی سطح اوپر جاسکتی ہے۔ 60 سال کی عمر کے فرد کیلئے اس کی عام سطح 4 تک ہوتی ہے۔ اس سے کم عمر کے لوگوں میں یہ تھوڑی کم ہوتی ہے جبکہ زیادہ عمر کے افراد میں تھوڑی زیادہ۔

پی ایس اے کی جانچ خون کی جانچ نہیں ہوتی ہے لیکن اس سے جی پی کو معلوم ہوسکتا ہے کہ پراسٹیٹ میں کوئی گڑبڑی ہے۔ پی ایس اے جانچ کے اس نتیجے کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ ہسپتال میں دیگر جانچوں کی ضرورت ہے۔

## ڈی آر ای جانچ

ڈیجیٹل ریکٹل اگزامینیشن (معائے مستقیم میں انگلی ڈال کر معائنہ) (ڈی آر ای) - یہ ایک آسان جانچ ہے۔ ڈاکٹر معائے مستقیم (پیچھے کے راستے) سے ہوکر اپنی انگلیوں سے آپ کے پراسٹیٹ کو ٹٹول کر دیکھتا ہے۔ اس میں تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔ کچھ لوگوں کو ڈی آر ای تکلیف دہ یا پریشان کن لگتا ہے لیکن یہ جلد ہی مکمل ہوجاتا ہے۔

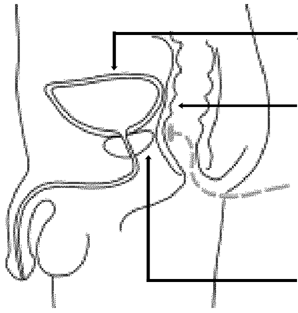




# جی پی کیا پتہ لگاتا ہے؟

آپ کا ڈاکٹر پراسٹیٹ کی سطح پر ناہمواری محسوس کرسکتا ہے جس سے اس کو پراسٹیٹ کینسر کا شک ہوسکتا ہے۔ اس کا کوئی حصہ دوسرے حصے سے زیادہ سخت ہوسکتا ہے۔

اگر آپ کا جی پی ڈی آر ای یا پی ایس اے کے نتیجے کی وجہ سے تشویش میں مبتلا ہے تو وہ آپ کو دیگر جانچوں کیلئے ہسپتال جانے کی صلاح دے سکتا ہے۔

ہسپتال میں آپ شاید کسی یورولوجسٹ (پیشاب کے امراض کے ماہر) سے ملیں گے، جو ایک ایسا متخصص سرجن (جراح) ہوتا ہے جس کی دلچسپی پیشاب سے متعلق نظام (یوریزی سسٹم) میں ہوتی ہے۔

# ہسپتال میں جانچ

ہسپتال میں مزید جانچیں کی جائیں گی۔ اکثر، متخصص پی ایس اے اور ڈی آر ای کو دہرائے گا۔

وہ یہ تجویز کرسکتا ہے کہ آپ کو بایوپسی کی ضرورت ہے۔ اس کے تحت تجزیہ کیلئے پراسٹیٹ سے ٹیسو (خلیوں کا سلسلہ) کا ایک نمونہ لیا جاتا ہے۔

## ٹی آر یو ایس

یہ ٹی آر یو ایس (ٹرانس ریکٹل الٹرا ساؤنڈ یعنی معائے مستقیم کے پار کا الٹرا ساؤنڈ) کے زیر ہدایت بایوپسی کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر الٹرا ساؤنڈ کے ذریعہ گہرائی میں جا کر پراسٹیٹ کو دیکھتا ہے۔ اسے آپ کے معائے مستقیم میں ڈال دیا جاتا ہے اور عکس اسکرین پر ابھرنے لگتا ہے۔

ڈاکٹر ان عکسوں کا استعمال پراسٹیٹ میں نمونہ لینے کی سوئی کی رہنمائی کرنے کیلئے کرتا ہے۔

ڈاکٹر اس سوئی کی مدد سے پراسٹیٹ سے تھوڑا ٹیسو (خلیوں کا سلسلہ) نکالتا ہے۔



ماہر مرضیات (تجربہ گاہ کا ماہر) خوردبین سے نمونے کا معائنہ کرتا ہے۔ اگر وہ اس میں کینسر پاتا ہے تو اس کی رپورٹ آپ کے یورولوجسٹ کو بھیجتا ہے۔

کینسر دھیمی رفتار سے بڑھنے والا، ہلکا جارحانہ یا جارحانہ ہوسکتا ہے۔

ماہر مرضیات گلیسن اسکور کا ذکر کرسکتا ہے۔ یہ نمبر کی مدد سے ٹیومر (رسولی) کی جارحانہ حد بتانے کا ایک طریقہ ہے۔

اگر یہ نمبر دو ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ کم سے کم جارحانہ ہے جب کہ دس کا مطلب زیادہ سے زیادہ جارحیت ہے۔

یہ جاننا آپ کے متخصص کیلئے اہم ہے کہ کینسر کتنا جارحانہ ہے کیونکہ اس کا اثر آپ کے علاج کی متبادل صورتوں پر پڑتا ہے۔

دوسری جانچیں کی جاسکتی ہیں۔ ڈاکٹر کو یہ جانچ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ کہیں کینسر غدود کے باہر تو نہیں بڑھ گیا ہے۔ آپ کے گلیسن اسکور کی طرح ان جانچوں کے نتائج سے آپ کے علاج کی انتخابی صورتیں بدل سکتی ہیں۔

## سی ٹی اسکین

متخصص سی ٹی اسکین تجویز کرسکتا ہے۔ سی ٹی جسم سے ہوکر ایکسرے کی مدد سے ٹکڑوں کی طرح عکس پیدا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

اس کی مدد سے ڈاکٹر پراسٹیٹ، اردگرد کے خلیوں کے سلسلے (ٹیسوز) اور لمپھ نوڈز (زخم کی گومڑی) کو دیکھتا ہے۔

### ایم آر آئی

میگنیٹک ریزونانس ایمیجنگ (ایم آر ای یعنی مقناطیسی کمک سے عکس تیار کرنا)، جسم کے اندر دیکھنے کا ایک دوسرا طریقہ ہے لیکن اس میں ایکسرے کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔ اس کے تحت عکس تیار کرنے کیلئے طاقتور مقناطیسوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

### ہڈی کا اسکین

آپ کو ہڈی کا اسکین کرانے کی بھی ضرورت پڑسکتی ہے۔ یہ آپ کے دیگر نتائج پر انحصار کرتا ہے۔

اگر پراسٹیٹ کینسر کچھ دور تک پھیل گیا ہے تو ہڈی میں اس کے ہونے کا امکان سب سے زیادہ ہے۔

# پراسٹیٹ کینسر کا علاج کیسے کیا جاتا ہے

پراسٹیٹ کینسر کا علاج متعدد مختلف طریقے سے کیا جاتا ہے۔ یہ ان باتوں پر انحصار کرتا ہے کہ کینسر کتنا جارحانہ ہے، یہ آپ کے جسم میں کہاں ہے اور آپ کی عمر کیا ہے۔ آپ کی صحت کی عام حالت کا بھی اس پر فرق پڑسکتا ہے۔

اس کا علاج اس بات پر بھی انحصار کریگا کہ آپ کس طرح کا علاج پسند کرنے کا فیصلہ لیتے ہیں۔

آپ کا یورولوجسٹ اس کی مختلف متبادل صورتوں پر آپ سے بات چیت کریگا۔ آپ کچھ دوسرے ماہرین سے بھی مل سکتے ہیں۔ جیسے طبی آنکولوجسٹ سے جو دواؤں کے ذریعہ کینسر کا علاج کرنے میں ماہر ہوتا ہے، یا کسی ریڈیوتھراپسٹ (ریڈیائی معالج) سے جو تابکاری علاج کی مدد سے کینسر کا علاج کرتا ہے۔



# کسی مقام میں محدود کینسر

اگر کینسر کسی جگہ تک محدود ہے یعنی صرف غدود کے اندر موجود ہے تو اس کا علاج ریڈیوتھیراپی، بریکی تھیراپی یا سرجری (جراحی) کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ ان تمام علاجوں کے ضمنی اثرات ہوسکتے ہیں۔ علاج کی صورت کا انتخاب کرتے وقت آپ کو ان پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ پہلے واضح کیا گیا ہے ''مستعدی کے ساتھ مانیٹر'' کرنے پر ان ضمنی اثرات سے گریز کیا جاسکتا ہے۔ بے صبری اور نامردی تشویشناک ترین باتیں ہوتی ہیں۔

### ریڈیوتھیراپی (ریڈیائی علاج)

'ایکسٹرنل بیم ریڈیوتھیراپی (بیرونی شعاع سے ریڈیائی علاج)' کی سہولت وسیع طور پر دستیاب ہے۔ متخصص کچھ اکائیاں '3D کنفارمل ریڈیوتھیراپی (3 ڈی ہم آہنگ ریڈیائی علاج)' پیش کرتی ہیں جو بیرونی شعاع سے ریڈیائی علاج کی ایک تازہ ترین صورت ہے۔ اس علاج کا کورس ہفتے میں پانچ روز کے حساب سے 7-5 ہفتے تک چلتا ہے۔

متخصص کے ساتھ بات چیت کرنے لائق ضمنی اثرات کے تحت پیشاب کرنے میں تکلیف، بے صبری، آنت کے مسئلے اور نامردی شامل ہیں۔ آپ کا اضافی ہارمون تھیراپی (علاج) کیا جاسکتا ہے تاکہ ریڈیائی علاج کے تئیں آپ کے جسم کا ردعمل بہتر ہوسکے۔

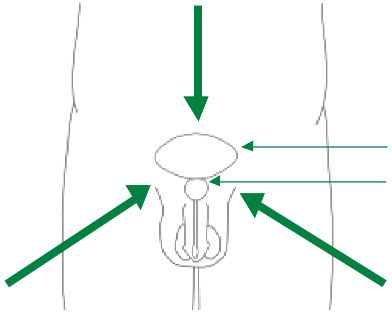


ایکسرے کو پراسٹیٹ پر مختلف سمت سے مرکوز کیا جاتا ہے۔



### برکی تھیراپی

بریکی تھراپی داخلی ریڈیوتھیراپی علاج ہے جس کے تحت ریڈیو ایکٹو (تابکار) بیج پراسٹیٹ میں ڈال دی جاتی ہے۔ یہ مخدر کی مدد سے کیا جاتا ہے اور اس کے لئے ہسپتال میں رات بھر رکنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بریکی تھیراپی متحدہ سلطنت میں دستیاب ہے لیکن صرف چنندہ مراکز میں۔ یہ تمام لوگوں کے لئے موزوں نہیں ہے۔ اس کے ضمنی اثرات کا تعلق زیادہ تر پیشاب کے مسائل سے ہوتا ہے۔ نامردی پیدا ہوسکتی ہیں۔

اگر آپ بریکی تھیراپی کے ایک اچھے امیدوار ہیں تو اس بات کا امکان ہوسکتا ہے کہ آپ سرجری کے لئے بھی ایک اچھے امیدوار ہوں۔

### ریڈیکل پراسٹیٹکٹومی

پراسٹیٹ کو جراحی کے ذریعہ نکالا جاسکتا ہے۔ اس کیلئے ریڈیکل پراسٹیٹکٹومی نامی آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے۔

جراحی تمام لوگوں کے لئے موزوں نہیں ہے۔ مثال کے طور پر 70 سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لئے عام طور پر یہ طریقہ نہیں اپنایا جاتا ہے۔ اگر آپ کی عمر 70 سال سے زیادہ ہے تو اس بات کا امکان زیادہ ہے کہ آپ کا ریڈیائی علاج کیا جاسکتا ہے۔

اس طرح کے آپریشن میں اہم جوکھم نامردی اور بے صبری کا ہوتا ہے۔ اپنے ڈاکٹر سے اس بات کی تفصیل پوچھیں کہ یہ کیسے بعد میں آپ کو متاثر کرسکتا ہے۔

حال ہی میں ریڈیکل پراسٹیٹکٹومی ''قفل کے منھ' جیسے آپریشن کے طور پر کیا جانے لگا ہے۔ اس طرح کا طریقہ بہت کم ڈاکٹر پیش کرتے ہیں لیکن آنے والے وقت میں یہ زیادہ رائج ہوسکتا ہے۔

**اگر آپ ریڈیوتھیراپی، بریکی تھیراپی یا ریڈیکل پراسٹیٹکٹومی کے بارے میں مزید معلومات چاہیں تو ہم سے رابطہ کریں اور ہمارا ٹول کٹ حقیقت نامہ طلب کریں۔**

**مستعد مانیٹرنگ**

کچھ کینسر دھیمی رفتار سے بڑھنے والے اور غیر جارحانہ ہوتے ہیں، اس لئے آپ کا متخصص مستعد مانیٹرنگ تجویز کرسکتا ہے جسے کبھی کبھی ''چوکس انتظار'' کہتے ہیں۔ آپ کے پی ایس اے کی سطح کی جانچ باقاعدہ طور پر کی جائے گی۔ اس طرح علاج کرنے کے بجائے کینسر کو مانیٹر کیا جاتا ہے۔ اگر کینسر کوئی جسمانی مسئلہ پیدا نہ کر رہا ہو تو یہ ضمنی اثرات سے گریز کرنے کا ایک اچھا طریقہ ہے۔

اس کی تجویز زیادہ تر عمر رسیدہ لوگوں کے لئے کی جاتی ہے۔ آپ کے پاس اس بدل صورت کا انتخاب کرنے کی اچھی وجوہات ہوسکتی ہیں خاص طور پر ایسی صورت میں جب آپ کے کینسر کے بڑھنے کی رفتار دھیمی ہو۔ یہ نہ سوچیں کہ آپ کا ڈاکٹر صرف پیسے بچا رہا ہے۔ اگر آپ اس سے ناخوش ہیں تو آپ علاج کے اس طریقے کو نہیں بھی اپنا سکتے ہیں۔

**علاج کی کچھ دوسری کم رائج صورتیں بھی ہیں۔ اگر آپ کو ان پر معلومات چاہیئے تو پراسٹیٹ کینسر چیریٹی ہیلپ لائن کو 0845 300 8383 پر فون کریں۔**

## بڑھا ہوا پراسٹیٹ کینسر

اگر آپ کا کینسر غدود کے باہر پہنچ گیا ہے تو پھر آپ کے علاج کی صورتیں مختلف ہوتی ہیں۔

آپ کا ڈاکٹر آپ کی ہارمون تھیراپی کرسکتا ہے۔

پراسٹیٹ کینسر کو بڑھنے اور مسلسل پھیلنے کیلئے مردانہ ہارمون ٹیسٹوسٹیرون (Testosterone) کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ہارمون کینسر کو ٹیسٹوسٹیرون سے محروم کر کے اسے سکڑنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ اس سے عام طور پر پی ایس اے کی سطح بھی کم ہوجاتی ہے۔ ہارمون تھیراپی مرض کی علامتوں سے نجات دلانے کیلئے بھی بہتر ہے، خاص طور پر ہڈی کے درد اور پیشاب کے مسئلے سے۔



ممکن ہے کہ ہارمون تھیراپی سے کینسر ٹھیک نہ ہو لیکن اس بات کی بہتر گنجائش ہوتی ہے کہ اس سے کینسر قابو میں رہے گا۔ کینسر آپ کے جسم میں جہاں کہیں بھی ہو، یہ کام کرتی ہے۔

**میڈیکل آپشن**

ڈرگ تھیراپی (دوا سے علاج) کا استعمال عام طور پر ہارمون تھیراپی کے لئے کیا جاسکتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو ہر مہینے یا تین مہینے پر انجکشن دیا جائے گا یا روزانہ گولیاں دی جائیں گی یا دونوں ملا کر دئے جائیں گے۔

آپ کا ڈاکٹر یہ فیصلہ لینے میں آپ کی مدد کریگا کہ کون سا علاج آپ کے لئے بہترین ہے۔

**جراحی آپشن**

ہارمون تھیراپی کی جراحی صورت بھی ہوتی ہے۔ اس میں بیضہ کو نکال دیا جاتا ہے۔

یکساں طور پر اثر دار، بہتر جدید دواؤں کی وجہ سے یہ آپریشن بہت کم رائج ہے۔ یہ ہولناک معلوم ہوتی ہے لیکن کچھ لوگوں کے لئے یہ ایک اچھی صورت ہے۔

یہ آپریشن اتنا ہی کارگر ہوتا ہے جتنا کہ دواؤں کے ذریعہ علاج۔ اس طرح کی جراحی پوری طرح سے آپ کی اطلاع شدہ رضامندی کے بغیر کبھی نہیں کی جاتی ہے۔

اگر آپ علاج کی صورت سے ناخوش ہیں تو اسے اپنانا آپ کے لئے ضروری نہیں ہے۔

تمام طرح کی ہارمون تھیراپی کے عام ضمنی اثرات ہیں: تمتماہٹ، خیزش پیدا کرنے اور اسے برقرار رکھنے کا مسئلہ اور جنسی تعلقات کے تئیں دلچسپی میں کمی۔ اپنے مخصوص علاج کے ضمنی اثرات کے بارے میں اپنے متخصص سے بات چیت کریں۔

کچھ ڈاکٹر بڑھے ہوئے کینسر کو روکنے کے لئے علاج کے دوران بعد میں کیموتھیراپی (کیمیائی علاج) کا استعمال کریں گے۔ اس مرحلے پر پراسٹیٹ کینسر کیموتھیراپی کے تئیں اچھا ردعمل ظاہر کرتا ہے اور اس کا استعمال کامیابی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔



## آپ کے احساسات......

لوگ پراسٹیٹ کینسر کی تشخیص کے تئیں تمام طریقے سے ردعمل کرتا ہے۔ محسوس کرنے یا آپ کے قریبی لوگوں کے ردعمل کرنے کا کوئی صحیح یا غلط طریقہ نہیں ہوتا ہے۔ اس سے واسطہ رکھنے والے تمام لوگوں کے عام احساسات ہیں: صدمہ، بے اعتباری، خوف اور غیر یقینی، غلبہ یا آزردگی۔ اس سے پسپائی اور علیحدگی کے احساسات پیدا ہوسکتے ہیں۔ لوگ اس وقت ''بے قابو'' محسوس کرتے ہیں جب پہلی بار ان کی تشخیص کی جاتی ہے۔

سوالات پوچھنا ضبط بحال کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ جب آپ اپنے متخصص یا جی پی سے ملنے جائیں تو سوالوں کی ایک فہرست ساتھ رکھیں۔ اس سے آپ کو مدد مل سکتی ہے۔

## لوگوں کو کیا بتائیں

اس بات کا کوئی اصول نہیں ہے۔ بہترین صورت یہ ہے کہ اپنا وقت لگائیں اور آپ وہ سب کچھ کریں جو آپ کو صحیح لگے۔ آپ خود اپنے حالات کو جانتے ہیں۔

کبھی کبھی لوگ اپنے ڈاکٹروں سے بات چیت کرتے وقت اپنے ساتھ یا کنبہ کو اس میں شامل نہیں کرتے ہیں۔ وہ ایسا اس لئے کرتے ہیں تاکہ ان کے خاندان کے لوگ غیر ضروری طور پر پریشان نہ ہوں۔ لیکن اس کا یہ نتیجہ بہت کم نکلتا ہے۔ اکثر شامل نہیں کئے جانے سے وہ زیادہ پریشان ہوجاتے ہیں۔ اپنے عزیز و اقارب مدد کے اہم ذرائع ہوتے ہیں۔ اور وہ آپ کے معاملے میں حیرت انگیز طور پر زیادہ مضبوط ہوسکتے ہیں۔

**یہاں بتائی گئی تمام باتوں کا زیادہ تفصیلی ذکر ہمارے ٹول کٹ حقیقت نامے میں کیا گیا ہے اور اسے گذارش کر کے پراسٹیٹ کینسر چیریٹی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔**

# آپ کے ڈاکٹر سے پوچھنے کے لئے سوالات

آپ مجھے کینسر اس کی سائز، جگہ اور بڑھنے کی رفتار کے بارے میں کیا بتا سکتے ہیں۔

میرے لئے کون سا علاج ممکن ہے؟

آپ کس کی تجویز کرتے ہیں اور کیوں؟

کیا مجھے جلدی فیصلہ لینا چاہئے؟

میری عمر کے کسی آدمی کے لئے اس علاج کے ضمنی اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟

کیا میں اپنے کینسر کے بارے میں دوسرے متخصص سے بات کر سکتا ہوں؟

مجھے اپنے بیٹے کو پراسٹیٹ کینسر کے بارے میں کیا صلاح دینی چاہئے؟



دی پراسٹیٹ کینسر چیریٹی، 3 Angel Walk, London W6 9HX
ٹیلیفون: 020 8222 7622 فیکس: 020 8222 7639 معتمد امدادی لائن: 0845 300 8383
ای میل: info@prostate ویب سائٹ: www.prostate
معلومات، اشتہارات وغیرہ کیلئے آرڈر/گزارش literature@poster

THE PROSTATE CANCER CHARITY

چیریٹی نمبر 1005541 کے طور پر رجسٹر شدہ

پراسٹیٹ کینسر چیریٹی، پراسٹیٹ کینسر سے متعلق سائنسی تحقیق کو تعاون دیتا ہے یہ ان لوگوں اور خاندانوں کو بھی معلومات اور مدد فراہم کرتا ہے جن کی زندگی اس سے متاثر ہے۔ پراسٹیٹ کینسر چیریٹی اپنا کام جاری رکھنے کیلئے پوری طرح سے خیراتی عطیہ پر انحصار کرتا ہے۔

**ان خانوں پر نشان لگائیں جو آپ پر لاگو ہوتے ہیں۔**

☐ ہاں، میں پراسٹیٹ کینسر سے متعلق زیادہ تفصیلی معلومات چاہوں گا۔

☐ ہاں، میں دیگر طریقے سے رضا کاری یا فنڈ اگاہنے کے کام میں مدد پہنچانے سے متعلق مزید معلومات چاہوں گا۔

☐ براہ کرم مجھے عطیہ دینے یا با قاعدہ تحفہ دینے کا سلسلہ قائم کرنے سے متعلق مزید معلومات فراہم کریں۔

**درج ذیل خانے میں نشان لگائیں تاکہ معلومات کیلئے آپ کی گزارش پر ہم کارروائی کر سکیں۔**

☐ ہاں، میری ذاتی تفصیلات کو اس شرط پر ریکارڈ کیا جا سکتا ہے کہ یہ کسی تیسرے فریق کو فراہم نہیں کرائی جائیں گی اور ان کا استعمال صرف پراسٹیٹ کینسر چیریٹی سے معلومات اور ڈاک حاصل کرنے کی غرض سے کیا جا سکتا ہے۔

**براہ کرم نیچے اپنی تفصیلات بھریں اور پراسٹیٹ کینسر چیریٹی کو واپس کریں**

لقب:........................................................................

پہلا نام:....................................................................

خاندانی نام:................................................................

پتہ:..........................................................................

..............................................................................

ڈاک کوڈ:....................................................................

ای میل:......................................................................